

25/6/24

سورة يوسف

④ حضرت یوسفؑ کا ذکر تفصیل سے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ اس کے علاوہ دوسری کتابوں میں ذکر نہ تھا۔

⑤ یہودیوں نے اس کے بارے میں آپؐ سے پوچھا تو آپؐ نے اللہ سے دعا کی اور اللہ نے تفصیلاً حضرت یوسفؑ کا ذکر کیا ہے ان کے علاوہ کسی کا ذکر نہیں ہے۔ (یہی سورت جس میں صرف حضرت یوسفؑ کے علاوہ کسی انبیاء کا ذکر نہیں ہے)۔

⑥ وہ رسولؐ کو جھوٹا کرنا چاہتے تھے (یہودی) اور آپؐ کو شرمندہ کرنے کا موقع ڈھونڈ رہے تھے۔

⑦ یہ قصہ موسیٰ اور خضر کے بعد سب سے کمائیاں قصہ ہے حضرت یوسفؑ کا۔

⑧ ان کے بھائی نے ان کو اپنے سے دور کرنا چاہا۔ یوسفؑ کو قنات نے مصر کا بادشاہ بنا دیا۔

④ حضرت یوسفؑ نے اپنے بھائیوں کو معاف کر دیا تھا اور رسولؐ نے بھی قریشی بھائیوں کو یوسفؑ کی طرف اشارہ کر کے معاف کر دیا۔

⑤ اس شہرت میں بہت مسابق میں کہ جس کو اللہ نہ چاہے پست کرنا وہ بھی پست نہیں ہو سکتا چاہے جتنا بھی کوئی چاہے۔ اس طرح بنی کے ساتھ اور حضرت یوسفؑ کے ساتھ بھی ہوا اور ان کو مشغلات سے نکال کر مصر کا بادشاہ بنایا۔

⑥ آپؐ کی زندگی عمل پیرا ہونے کے لیے بہترین نمونہ ہے۔

⑦ ان کے بھائی کیوں نفرت کرتے تھے؟ یہ بنی اور انبیاء کی خاصیت کہ ان کو شروع سے ہی نبوت کا علم ہوتا لگتا ہے۔ تو حضرت یوسفؑ کو خواب آیا جن کا علم ان کے بھائی کو ہوا کہ ان کو نبوت ملے گی اور ان کے والد ان سے زیادہ پیار کر میں گئے تو وہ انہیں شہید یا وطن سے دور بھیجنا چاہتے تھے تا کہ ان کے لیے ان کے والد کا پیار کم نہ ہو۔ یہ شیطان کا دسوسا تھا۔ حضرت یوسفؑ کو کنوئیں میں ڈالا اور روز ایک بھائی

دیکھو کہ آتا کہ ہمیں وہ واپس نہ آجائیں۔
④ ان کے بھائی نے 3 دریم اور 11 سے
بہ فروخت کر دیا قافلے والوں کے ہاتھ
تاکہ وہ واپس نہ آجائیں۔

⑤ وزیر اعظم ^{بادشاہ} کی بیوی نے حضرت یوسفؑ
کو ورغلانے کی کوشش کی تھی۔ یوسفؑ
نے قید کو گناہ پر ترجیح دی۔ یہ بنی کی
خصوصیت کہ وہ غم یا خوشی میں بھی اسلام
کو نہ چھوڑنے ہیں اور حضرت یوسفؑ بھی
قید میں اسلام کی تبلیغ کی۔

⑥ وہ خواب نبیا ہوا اور بادشاہ ان پر
ایمان لے آیا اور انہوں نے بادشاہت اس
شرط پر قبول کی کہ ان پر بے التماس کو بیٹا
دیا جائے۔ تو ڈولینا نے اس بات کا اقرار کیا
کہ یہ ان کو بدنام کرنے کے لیے کہا تھا۔

⑦ پھر ان کے بھائیوں کو علم ہوا ان کے
زندہ بیونے کا تو وہ قنان واپس آئے اور
بنی اسرائیل حضرت یعقوبؑ کی قوم کا آغاز
ہوا۔

⑧ اس سے پہلے 52 سورت نازل ہو چکی تھی۔
اس کا نمبر 53، آیات 11 اور رکوع 12
اور مکی سورت ہے۔

④ قرآن کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ یہ نہ طاقت
 اور نہ شعر اور نہ عقل کی وجہ سے بلکہ رسول
 عرب میں پیدا ہوئے اور رسول عربی کہ علاوہ
 کوئی زبان نہ جانتے تھے تو قیامت والے دن
 عرب یہ نہ کہیں کہ یہ دوسری زبان میں
 نازل کیا اس لیے ہم عمل نہ کر سکے۔ (آیت 2)
 (آیت: 6 till)

27/6/24

④ آیت 7 : تفصیلی قصہ شروع کیا جارہا حضرت
 یوسفؑ کا۔

④ سب سے بڑے بھائی کا نام یہودہ تھا جنہوں
 نے حضرت یوسفؑ کو کنویں میں ڈالنے
 کا مشورہ دیا۔ (آیت 15)

④ آیت 14 : اپنے والد کو جھوٹی تسلی دینے لگے کہ
 اس کا خیال رکھیں گے۔

④ حضرت یوسفؑ کو 40 سال کی عمر میں
 بنوت ملی تھی۔ وہی صرف بیٹی کی
 طرف نازل ہوتی ہے۔

④ جب ان کے بھائی ان کو کنویں میں ڈال
 دیے تھے تو اللہ نے حضرت یوسفؑ کے دل سے
 ڈر نکال دیا کہ تمہیں نقصان نہ ہوگا۔ (کے 12 سال)

④ اسباب - سامان

④ کنوئیں میں ڈال کر حضرت یوسفؑ
کے پیڑوں پر خون لگا کر لائے گئے۔ دوسری
کتاب میں ان کے پیڑوں کو صحیح سلامت لا
کر والد کو دیا جس سے حضرت یعقوبؑ
کو یقین تھا کہ یہ جھوٹ بول رہے ہیں۔

④ ایک قافلہ نے بہت دن سے کنوئیں سے پانی
بھرنا جایا تو حضرت یوسفؑ اس کے ساتھ ۱۹
لنگ گئے اور ان کو کم قیمت میں بیچ ڈالا۔
④ جس شخص نے خریدا تو اس نے ابھی بیسی
زینا کو اس کو عزت سے رکھنے کا کہا۔

④ ان کے مالک نے ان کو اچھی طرح رکھا اور
بڑا اعتبار سے رکھا تو انہوں نے ان کی
بیوی کو اس گناہ کرنے سے منع کیا۔ (آیت 23)
④ فرشتے کے ذریعہ حضرت یوسفؑ کی مدد کی
گئی۔ ایک چھوٹا بچہ حضرت یوسفؑ کی
گواہی دینے لگا۔ (پیڑا پھٹا ہوا)۔

④ عزیز مصر کا وزیر اعظم تھا تو وہ اس
بات پر شرمندہ ہوتا اگر یہ بات پتہ لگتی
سر دار کی بیوی نے گناہ کرنا جایا۔ تو اس
نے اس بات کو کسی سے ذکر نہ کرنے کا کہا۔
لیکن کچھ عورتوں کو اس بات کا پتہ لگا۔ (آیت 24)